بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہدایات - مجالس موصیان

حسب منشاء قاعدہ نمبر ۱۸ قواعد وصیت

تشکیل ورکنیت

I. ہر اُس جماعت میں جہاں تین یا اس سے زائد موصی افراد ہوں ایک مجلسِ موصیان قائم کی جائے گی۔

II. ہر موصی اپنی مقامی جماعت کی مجلس موصیان کا رکن ہو گا۔

III. سیکرٹری وصایا مجلس موصیان کا صدر ہو گا۔

IV. صدر مجلس موصیان کے عہدے کی مُدت تین سال ہو گی۔ ۵

V. مجلس موصیان کے اس قدر حلقہ جات ہوں گے جس قدر مقامی جماعت کے حلقہ جات ہیں۔

فرائض اور ذمہ داریاں (نئی وصایا)

VI. مجلس موصیان کا فرض ہو گا کہ وہ مقامی جماعت میں وصایا کی تحریک کرتی رہے اور غیر موصی احباب کو وصیت کے نظام میں شامل کرنے کی کوشش کرتی رہے اور رسالہ الوصیت اور خلفاء سلسلہ کے ارشادات کی طرف احباب کو توجہ دلاتی رہے۔

VII. مجلس موصیان کا فرض ہو گا کہ وہ نئی وصایا کے سلسلہ میں جملہ کاروائی عمل میں لاویں اور نئے موصیان کی راہنمائی کریں۔ اور تکمیل و تحریر وصیت میں ان کی مدد کریں۔

VIII. صدر مجلس موصیان کا فرض ہو گا کہ مقررہ فارم پر وصیت لکھوانے کے بعد بلا تاخیر مرکز میں روانہ کرے اور تکمیل و منظوری وصیت تک جملہ خط و کتابت صدر مجلس موصیان کی معرفت ہو گی۔

تربیت و نگرانی:

IX. صدر مجلس موصیان دفتر نظارت بہشتی مقبرہ اور موصیان کے درمیان رابطے کا فرض ادا کرے گا۔

X. صدر مجلس موصیان کا فرض ہو گا کہ وہ اپنی مقامی جماعت کے تمام موصیان و موصیات کی مکمل فہرست اپنے پاس رکھے اور جو موصیان نقل مکانی کر کے کسی دوسری جماعت میں چلے جائیں انکی اطلاع دفتر کو دیتے رہیں۔

XI. مجلس موصیان اپنے باقاعدہ اجلاس وقتاً فوقتاً منعقد کرے گی۔

XII. مجلس موصیان اپنے اجلاسات میں نظام وصیت کی اہمیت اس سے متعلق خدائی بشارات اور موصیوں پر عائد ہونے والی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتی رہے گی۔ اور نیز موصیان کے ورثاء کی تربیت کا بھی انتظام کرے گی اور انہیں وصیت کی روح اور تقاضوں سے آگاہ کرتی رہے گی۔

XIII. مجلس موصیان اس بات کا جائزہ لیتی رہے گی کہ موصی حضرات اعمال وعقائد کے لحاظ سے کوئی ایسی کمزوری نہ دکھائیں جو موصی کو اس کے مقام سے گرانے والی ہو۔

XIV. مجلس موصیان کا فرض ہوگا کہ وہ اس بات کا اہتمام وانتظام کرے کہ ناخواندہ موصیان کو قرآن کریم ناظرہ پڑھانے اور ناظرہ جاننے والوں کو ترجمہ پڑھانے اور اس کی تفسیر پڑھانے کے لئے منصوبہ بندی کرکے باقاعدہ کام کیا جائے۔

XV. مجلس موصیان اس بات کا اہتمام کرے گی کہ ہر موصی دو(۲) ایسے دوستوں کو قرآن کریم پڑھائے جو قرآن کریم پڑھے ہوئے نہیں۔

XVI. مجلس موصیان کا فرض ہوگا کہ جماعت کی عام تربیت کے معیار کو بلند کرنے کی کوشش کرتی رہے اور اس کے لئے موصیان کو انفرادی طور پر کام تفویض کرکے ان کوشش کرتی رہے اور اس کے لئے پر عمل درآمد کرائے۔

تعلیم القرآن ووقف عارضي

XVII. مقامی جماعت میں تعلیم القرآن اور وقف عارضی کی تحریکات کے جملہ فرائض مجلس موصیان کے ذمہ ہوں گے۔ صدر مجلس موصیان موصی حضرات کی امداد وتعاون سے تعلیم القرآن اور وقف عارضی کے مطالبات پورے کرنے میں کوشاں رہے گا۔

XVIII. مجلس موصیان کا فرض ہوگا کہ وہ اپنی مقامی جماعت کے حالات اور تعداد کی نسبت سے مناسب تعداد میں واقفین عارضی مہیا کرنے کا انتظام کرے۔

XIX. مجلس موصیان کا فرض ہوگا کہ وہ اپنے ارکان میں سو فی صد تعلیم القرآن کا ہدف حاصل کریں اور کوئی موصی ایسا نہ رہے جو قرآن کریم ناظرہ نہ پڑھ سکتا ہو۔

XX. مجلس موصیان کا فرض ہوگا کہ قرآنی انوار کی اشاعت میں کوشاں رہے اور اس سلسلہ میں مقامی جماعت نظارت تعلیم القرآن اور دفتر بہشتی مقبرہ کی زیر ہدایت کام کرتی رہے۔

موصیان کی امداد اور راہنمائی:

XXI. مجلس موصیان کا فرض ہو گا کہ وہ جملہ موصیان کو وصیت کے قواعد سے باخبر رکھنے کا انتظام کرے اور وصیت سے متعلقہ ہدایات اور ضوابط سے موصیان کو آگاہ کرنے کے لئے اجلاس منعقد کرے یا دیگر ذرائع استعمال کرے۔

XXII. مجلس موصیان کا فرض ہو گا کہ وہ اپنی جماعت کے جملہ موصیان پر ان کی سالانہ ادائیگیوں کی اطلاع ملنے پر قاعدہ نمبر 69 کی تعمیل میں مقررہ تصدیقی فارم پُر کر کے بھجوانے اور حسابات Up To Date رکھنے کی اہمیت واضح کرتی رہے اور اس سلسلہ میں پیش آمدہ مشکلات میں موصیان کی راہنمائی کرے۔

انتخاب:

XXIII. جماعتی انتخابات میں حسب قواعد سیکرٹری وصایا کا انتخاب ہو گا۔ اور حسب قواعد سیکرٹری وصایا کا موصی ہونا ضروری ہے۔